راکھ کی جنمی،۔۔۔سگریٹ کی بیٹی

زوہا علی شاہ

ترجمہ :شیراز راج

میرے باپ نے میری ماں سے پوچھا

کیا وہ اپنا نام برقرار رکھنا چاہتی ہے

اس کا جواب قطعی اور واضح تھا،۔۔۔۔۔ہاں۔

محبت سے تہی،۔۔۔۔چاہت سے عاری رشتہ

جلد ہی یہ گھر گویا ویران ہو گیا

پیار سے خالی گھر، جلد ہی بھر گیا

سویڈن کے اصلی، نسلی، شاہکار فرنیچر سے

قیمتی لکڑی کی میزیں،۔۔۔۔چمکیلی، منقش

جو سج گئیں ایک عورت کی مشقت کے پھل سے

خوشبوؤں سے، زائقوں سے

اشتہا انگیز، لزیذ کھانے،۔۔۔۔۔جو جلد بازی میں کھائے گئے،۔۔۔۔

ندیدہ پن سے ڈکارے گئے

گفتگو سے خالی صحبت طعام،۔۔۔۔۔بس ہوں ہاں

ایک بھری پری،۔۔۔۔۔خاموش میز کتنی تکلیف دہ ہوتی ہے نا

محبت سے تہی،۔۔۔۔چاہت سے عاری شادی کو

،بکھرنے سے بچانا ضروری تھا،۔۔۔ کسی بھی طرح

جلد ہی ایک بچے کا جنم ہوا

غالبا ایک نئی زندگی

اس سنسان، تاریک خول میں، اس گھر میں

ایک ننھی سی، نئی روشنی

اور جب یہ حقیقی روشنی نہ بن سکی

اس کا نام روشنی رکھا دیا گیا

لیکن وہاں ایک چنگاری کتنی دیر بھڑک پاتی

جہاں سرد مہری،۔۔۔۔یخ بستگی گویا برف باری

برف کے ننھے کھپروں سے ملے ذخم سہتے سہتے

ہم موسم سرما کا حسن کبھی دیکھ ہی نہ پائے

میری ماں نے کبھی جوڑا نہیں باندھا

بال ہمیشہ ڈھلوان ہی رکھے

بن بیاہی عورت کی نشانی

اس نے شاید خود کو کبھی بیوی سمجھا ہی نہیں

صرف ایک ماں

اس شخص کی ماں، جس سے وہ بیاہی گئی

اس بچی کی ماں،۔۔۔جس کی کبھی خواہش نہ کی

میرے باپ نے کبھی خود کو شوہر نہیں سمجھا

اور نہ ہی باپ سمجھا

اس کے لیے گھر بس ایک جگہ تھی رہنے کی

اس کا خاندان بس کچھ لوگ تھے،۔۔۔ایک گھر میں رہائش پزیر

اس کی واحد محبت تھی تمباکو کے دھوئیں کا راکھ رچا بادل

دھوئیں کا یہ مرغولہ

جو میرے چہرے پر بکھرتا رہا

میری سانسوں میں گھلتا رہا

میں نے اپنا بچپن اس کثیف دھوئیں میں کھیلتے گزارا

اپنے پھیپھڑوں میں تاریکی انڈیلتے

میں دھوئیں میں پیدا ہوئی

راکھ کی جنمی

سگریٹ کی بیٹی

Urdu translation by Cecil Shiraz Raj (Brussels, Belgium)